Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر — مطبوعہ روز شنبہ تاریخ یکم ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۳۸ء — جلد

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	منظوری نفاذ نئی شرح معافی سائے مالی ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۸ء	۲	۴	منظوری پنشن مستقل کپتان احمد یار خاں صاحب۔ (ریٹائرڈ کمانڈنگ آفیسر رامپور رسالہ لانسرز)	۳
(۲)	" " قواعد طرز عمل داد رسی ملازمان ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۸ء	۴			
(۳)	ہدایت بسلسلہ پیشی درخواست وکلائے بیرونی (بموقع پیروی مقدمات)		۵	منظوری پنشن مستقل لفٹنٹ عظمت علی خاں صاحب (کوارٹر ماسٹر رامپور رسالہ لانسرز)	۵

آرڈر ہائے اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری تجاویز عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج ڈویلپمنٹ بورڈ نسبت نرخ ڈھولائی لکڑی وغیرہ	۵
۲	" مسودہ قانون مادہ ہائے آتش گیر ریاست رامپور	۶

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۳۰ نومبر ۱۹۳۸ء

حسب استدعائے عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر نظامنامہ عدالتہائے مال دیہات (ضمیمہ ۱۹۳۸ء) تجربتاً برائے ایکسال جاری کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض　　　جناب عالی　　　میرساند

"نظامنامہ عدالتہائے مال ریاست رامپور ۱۹۳۸ء" مرتبہ ریونیو ڈپارٹمنٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ نومبر ۱۹۳۸ء میں پیش ہوا۔ کونسل نے برائے یک سال تجربتہً جاری کئے جانے سے اتفاق کرتے ہوئے تجویز کیا کہ ایکسال کی مدت ختم ہونے سے قبل عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر۔ عدالتہائے متعلقہ مال سے دریافت کرلیں گے کہ نظامنامہ مذکور میں کسی ترمیم کی ضرورت تو نہیں ہے اور جیسی صورت بھی ہو ایکسال کی مدت ختم ہونے کے قریب منظوری مستقل کی تحریک کریں گے۔

ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری نظامنامہ مذکور تجربتہً برائے ایکسال شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی
ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۳۸ء

حاشیہ:- کاپی نظامنامہ عدالتہائے مال ریاست رامپور گزٹ کے آخر میں شامل ہے۔

حکم

واقع ۱۹ نومبر ۱۹۳۸ء

قواعد طرز عمل و ضابطہ درسی ملازمان ریاست رامپور ۱۹۳۸ء کا نفاذ تجربتہً برائے یکسال منظور کیا جاتا ہے اور قاعدہ (۲۱) الف میں بعد الفاظ "صاحب سکریٹری بہادر متعلق" الفاظ "و افسران محکمہ جات بہ اختیار خود" زائد کئے جانا منظور کیا جاتا ہے۔ حکم ہوا کہ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض　　　جناب عالی　　　میرساند

قواعد طرز عمل و ضابطہ درسی ملازمان ریاست رامپور ۱۹۳۸ء مرتبہ فائنانس ڈیپارٹمنٹ متعلق ملازمان سول کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۸ء میں پیش ہوئے۔ کونسل کو قواعد مذکور ایکسال کیلئے تجربتہً جاری کئے جانے سے اتفاق ہے لہذا ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری نفاذ قواعد مذکور بالا برائے ایکسال شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۴ نومبر ۱۹۳۸ء

نوٹ:- قواعد طرز عمل و ضابطہ درسی ملازمان ریاست رامپور گزٹ کے آخر میں شامل ہے۔

روبکار

۲۲ر دسمبر ۱۹۳۸ء

بسلسلۂ مقدمات بیرونی وکلا کی اجازت پیروی کے لیے نہایت تاخیر سے درخواست پیش کیجاتی ہے بسا اوقات تاریخ پیشی مقدمہ پر ہی عرائض پیش ہوتی ہیں آئندہ سے تاریخ پیشی مقدمہ سے تین روز قبل درخواست اجازت پیش ہونا چاہیے ورنہ بلا مخصوص حالات کے ایسی عرائض منظور نہ ہوسکیں گی

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم ۱۔

۲۲ر دسمبر ۱۹۳۸ء

مزید عرضداشت عالیمرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری مستقل پنشن مبلغ چھبیس روپیہ ایک آنہ ماہوار ریٹائرڈ کپتان احمد یار خاں صاحب انجنیئر کی ڈیڈنگ رامپور روہیلہ لانسرز از ۲۸ مارچ ۱۹۳۸ء بموجب قواعد پنشن حسب تحریر صیغہ فائنانس بدیں صراحت کہ صاحب موصوف نے جس قدر رقم بطور پنشن غیر مستقل پائی ہے مستقل پنشن سے محسوب ہوگی۔

حکم

بموجب رپورٹ ریٹائرڈ کپتان احمد یار خاں کی مستقل پنشن چھبیس روپیہ ایک آنہ ماہوار ۲۸ مارچ ۱۹۳۸ء سے منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم۔

حکم ۱۔

۲۲ر دسمبر ۱۹۳۸ء

مزید عرضداشت عالی مرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری مستقل پنشن مبلغ چھبیس روپیہ پندرہ آنہ ماہوار ریٹائرڈ لفٹنٹ عظمت علی خاں صاحب کوارٹر ماسٹر رامپور روہیلہ لانسرز از ۳ نومبر ۱۹۳۶ء بموجب قواعد پنشن حسب تحریر صیغہ فائنانس بدیں صراحت کہ صاحب موصوف نے جس قدر رقم بطور پنشن غیر مستقل پائی ہے مستقل پنشن سے محسوب کی جائے گی۔

حکم

بموجب رپورٹ ریٹائرڈ لفٹنٹ عظمت علی کی مستقل پنشن چھبیس روپیہ پندرہ آنہ ماہوار ۳ نومبر ۱۹۳۶ء سے منظور ہے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۲۲ر دسمبر ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ر دسمبر ۱۹۳۵ء میں عالیجناب صاحب منسٹر بہادر انچارج ڈیولپمنٹ بورڈ کی تجویز پیش ہوئی کہ ڈیولپمنٹ بورڈ کے جلسہ منعقدہ ۱۶ر نومبر ۱۹۳۵ء میں دیگر انٹرس بورڈ سے منظور ہوئی ہیں انکے سلسلہ میں حسب ذیل دو آئیٹم مزید منظوری طلب ہیں۔

۱۔ عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز تھی کہ چھ پائی فی من برائے ڈھولائی نیشکر از شاہ آباد ڈیولپمنٹ فنڈ سے دیا جائے بورڈ نے بجائے چھ پائی کے نو پائی فی من دیا جانا منظور کیا جس سے دو پائی ڈھولائی نیشکر در تین پائی اضافہ قیمت نیشکر ہوگا۔ جو کاشتکار کو دیا جائیگا۔ اسلئے تخمیناً [illegible] کی ضرورت ہوگی۔ لیکن رقم کا صحیح اندازہ سیزن کے آخر میں ہوگا۔ اسلئے بورڈ نے حکومت رامپور سے سفارش کی کہ نو پائی فی من (سب سڈی Sub Sidy) دیا جانا منظور فرمایا جائے۔

۲۔ حسب تحریر عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بورڈ نے سفارش کی کہ ڈھولائی نیشکر جو بذریعہ اسٹیٹ ریلوے فیکٹری کو ہوگی اسکی ادائیگی کی وہی صورت منظور فرمائی جائے جو سال گذشتہ تھی۔ یعنی نصف پائی فی من فی میل کاشتکار ادا نصف پائی فی من فی میل ڈیولپمنٹ بورڈ ادا کرے۔

طے پایا کہ۔

ہر دو امور مندرجہ بالا کی منظوری دیجاتی ہے نیز کونسل کا منشا ہے کہ اسٹیٹ ریلوے کے متعلق اسکو مکمل معلومات بہم پہونچائے جائیں تاکہ اس امر کے ملاحظہ کے بعد کہ اسٹیٹ ریلوے پر کیا کیا مصارف ریاست کو عائد ہوتے ہیں اس کا اندازہ کر سکے کہ اسپر کس قدر مصارف کی تعداد [illegible]

حکم ہوا کہ

سررشتہ سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ بھیجی جائے اور اصل کاغذات ڈیولپمنٹ آفس کو بھیجے جائیں۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ واقع ۲۰ر دسمبر ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۲ر دسمبر ۱۹۳۵ء میں مسودہ قانون دوم آتشگیر ریاست رامپور ۱۹۳۵ء پیش ہوکر طے پایا کہ۔ مسودہ قانون مذکور مجلس واضع قوانین کے اجلاس میں پیش کئے جانے سے کونسل کو اتفاق ہے۔ اول بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

ایک نقل آرڈر ہذا کی مع نقل مسودہ قانون متعلقہ سررشتہ بغرض حصول رائے عامہ اندراج گزٹ کے لئے بھیجی جائے اور اصل کاغذات بغرض پیشی مجلس واضع قوانین سکریٹری مجلس مذکور کی خدمت میں بھیجے جائیں۔ دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

قانون مادہ ہائے آتشگیر ریاست رامپور ۱۹۳۸ء

برائے حصول رائے عامہ

تمہید۔ ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قانون متعلقہ مادہ ہائے آتشگیر منضبط ہو۔ لہذا حسب ذیل قانون وضع و نافذ کیا جاتا ہے۔

دفعہ (۱) (الف) یہ قانون "قانون مادہ ہائے آتشگیر ۱۹۳۸ء" کے نام سے موسوم ہوگا۔

(ب) یہ قانون تاریخ اشاعت گزٹ سرکاری سے تمام حدود ریاست ہٰذا میں نافذ ہوگا۔

دفعہ (۲)۔ "مادہ ہائے آتشگیر" میں حسب ذیل اشیاء شامل ہونگی۔

(الف) تمام وہ سامان جو مادہ ہائے آتشگیر تیار کرنے میں درکار ہو۔

(ب) تمام وہ اوزار، مشین، آلات اور سامان جو مادہ ہائے آتشگیر میں یا مادہ ہائے آتشگیر سے اشتعال پیدا کرنے یا پیدا ہونے میں مدد دے۔

(ج) ایسے اوزار، مشین یا آلہ کا کوئی پرزہ یا حصہ۔

دفعہ (۳)۔ ہر وہ شخص جو خلاف قانون اور بدنیتی سے کسی مادہ آتشگیر سے اشتعال پیدا کرے جس سے جان خطرے میں ہو جائے یا مال کو نقصان شدید پہنچنے کا احتمال ہو۔ خواہ درحقیقت کسی شخص کو یا مال کو ضرر پہنچا ہو یا نہیں سزائے قید جسکی میعاد دس سال تک ہوسکتی ہے، و جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ (۴)۔ ہر وہ شخص جو خلاف قانون اور بدنیتی سے

(الف) کوئی حرکت خود یا بذریعہ دیگر اس نیت سے کرے کہ کسی مادہ آتشگیر سے ایسا اشتعال پیدا ہو جس سے حدود ریاست رامپور میں جان کا خطرہ ہو یا مال کو ضرر شدید پہونچنے کا احتمال ہو۔ یا

(ب)۔ اس نیت سے کسی مادہ آتشگیر کو بناتا ہے یا قبضہ و اختیار میں رکھتا ہے کہ حدود ریاست رامپور میں جان کو خطرہ میں ڈالے یا مال کو ضرر شدید پہونچائے۔ یا کسی دوسرے شخص کو اسطرح کی امداد دے کہ اس سے وہ دوسرا جان کو خطرے میں ڈالے یا مال کو نقصان شدید پہونچائے۔ تو خواہ اشتعال پیدا ہوا ہو یا نہیں اور خواہ کسی شخص کو یا مال کو کوئی ضرر پہنچا ہو یا نہیں سزائے قید جسکی میعاد سات سال تک ہوسکتی ہے، و جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ (۵)۔ ہر وہ شخص جو مادہ آتشگیر بنائے یا دانستہ اپنے قبضہ و اختیار میں ایسے حالات میں رکھے جس سے معقول شبہ پیدا ہوتا ہو کہ وہ اسکو کسی جائز غرض کے لئے نہیں بنا رہا ہے اور نہ کسی جائز غرض کے لئے اپنے قبضہ و اختیار میں رکھ رہا ہے سزائے قید جسکی میعاد پانچ سال تک ہوسکتی ہے، و جرمانہ کا مستوجب ہوگا بشرطیکہ اس صورت میں کہ وہ ثابت کرے کہ اسے وہ مادہ آتشگیر کسی جائز غرض کے لئے بنایا ہے یا اپنے قبضہ و اختیار میں رکھا ہے۔

دفعہ (۶)۔ ہر وہ شخص جو روپیہ مہیا کرے یا کسی مستند مکان کے یا عمارت دیگر یا سامان مہیا کرے یا کسی دوسری صورت سے اس قانون کے تحت کسی جرم کے ارتکاب میں مہیا کرے بشرطیکہ وہ امداد و اعانت کرے یا ایسی ہی سزا کا مستوجب ہوگا جو اس خاص جرم کیلئے مقرر ہے۔

دفعہ (۷)۔ کوئی عدالت تحت قانون ہٰذا کسی جرم کے ارتکاب کی نسبت بغیر اجازت جناب عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر ریاست رامپور مقدمہ نہیں چلائے گی۔